

آلکی کاشت اور گھنہداشت

پراجیکٹ برائے
زرگی بقاۓ حیات

| | |
|--|--|
| <p>Federal Ministry for Economic Cooperation and Development</p> <p>وقایتی وزارت مالی معادن و قدرتی۔ حکومت جمنی</p> | <p>welt hunger hilfe german agro action</p> <p>جنواں:</p> <p>جرمن ایگر واکشن</p> |
| <p>پراجیکٹ آفس بنشام:</p> <p>رائل کمپس، مرغوار رو سید و شریف سوات</p> <p>Tel: +92-946-9240071, 9240072 Fax: +92-946-721421 Email: lasoona@brain.net.pk website: www.lasoona.org</p> | <p>لاسوونہ بانڈل</p> <p>designed by: MeraJ khan</p> <p>پراجیکٹ آفس چنی:</p> <p>+92-966-412977 +92-998-405142</p> <p>Al-Faiz Press Mingora</p> |

حشرات:-

تبلد کے علاوہ آلکی فصل کے مندرجہ ذیل معلکے ہیں۔

(i) پورسنی (CUT WORM)۔ یہ کمزیرا موسم بھاری فصل کو بہت انتصان پہنچاتا ہے۔ یہ دن کے وقت زیر زمین رہتا ہے اور رات کو پاہر آ کر فوپا بیدہ پودوں کے تنے کاٹ جاتا ہے۔ اس کیڑے کو کھو کر لکھا جاسکتا ہے زبردی دوائی سے بھی تلف کیا جاسکتا ہے۔ شر انتقال ۱۰۔ ۸ کلو فنی ہجھلکر ہے۔

(ii) تیوبر موتھ (TUBER MOTH)۔ یہ سرفی ملک پر وادی ہے جس کے سر کار بگ براہم پور اور جمنی ملک ہوتا ہے ایک سال میں اس کی چھ سات پیٹش پیدا ہو جاتے ہیں بعض اوقات یہ آؤں میں اٹھے گئے دیے دیتا ہے اس کے مٹے سے چھا کے لئے کئے ہوئے پودوں سے آؤں کو ڈھانپ بنا چاہیے اور کھیت میں ایلڈرین یا ڈائی ایلڈرین کھسپ پانچ کلو فنی ہجھلکر چڑھ رکھا جائیے۔

برداشت:-

موزوں حالات میں آلکی فصل ۱۰۔۰۰۰ دن میں برداشت کے قابل ہو جاتی ہے اس کی ایک نئی یہ ہے کی فصل کے پیچے زرد ہو اس کا خروج ہو جاتے ہیں۔ مزید کل کے لئے پوک کو اکھار کر آلکوں کا معاون کیا جاسکتا ہے۔ آؤں کی جلد پختہ ہوئی چاہیے ورنہ زیادہ عرصہ تک ختم ہوئیں کے جائیں اگر اورتھی ایسے آؤچ کے لئے بہتر ہوں گے۔ موسم بھار کی فصل کو برداشت کرنے میں جلدی کرتا چاہیے کوئکہ اپریل اور میں اولی روز بزرگ بڑی تھی ہے اور آؤں کو خاپ ہونے کا احتمال ہوتا ہے۔ اگر مارکیٹ میں اچھی قیمتیں دستیاب ہوں تو موسم خزان کی فصل جلدی برداشت کی جا سکتی ہے بصورت دیگر بہتر آئندھن خزان کی فصل برداشت کر لیتی چاہیے۔ موسم کرما کی فصل عام طور پر تیرتہ، اُتھر میں برداشت کی جاتی ہے۔ برداشت سے دس پندرہ دن پہلے پودوں کی شاخوں کو کاشت دیا چاہیے تاکہ آؤا چھی طرح پک جائیں۔ چھ کے لمحے متعدد مدد اور مدد آؤکا تکب کر لیا جائیے۔

موسم بھار کی فصل کو برداشت کے فراغ بعد کو دو میون بارہ خزانوں میں ذخیرہ کر لیا جائیے ورنہ فصل جلدی خراپ ہو جائے گی۔ آلو کے تخم کا ۲۰۔۳۰٪ دن حالات خوبی گی میں بہتر صورتی ہے ورنہ وہی گی نہیں اسے اسے خزان میں پہلے یہ سے موجود ہوتی ہے۔ مزید برآں جلدی اس کے پھیلانے میں مدد و معاون ثابت ہوتا ہے لہذا اس کے تدارک کے لئے صحیت مندرجہ استعمال کریں اور تیلہ کو تلف کریں۔ اس کے تدارک کیلئے سالوں پہلے کیس یا ڈائیز انان بخواب ۱۰۔۸ کلو فنی استعمال کریں۔ پہاڑی علاوہ میں چھ کے لئے چار کیا جاتا ہے کہ بلندی پر تجذیب بالکل نہیں ہوتا اور دیگر بیماریوں کے پھیلنے کا بھی احتمال کم ہوتا ہے۔ میدانوں میں موسم خزان میں تجدید بیسٹ کم ہوتا ہے اسے پنچاب میں خزان کے موسم میں چھ کی افزائش کی جاتی ہے۔

امراض:-

(i) ارلی بلات (EARLY BLIGHT)۔ اس بیماری کا سبب ایک بھی چھوٹی ہے۔ اس بیماری کا حملہ سیدنی علاوہ میں شدت سے ہوتا ہے تو مر، دیگر کے میتوں میں یہ بیماری بھول پر بخوردے اور کالے رنگ کے وحیمن کی صورت میں موجود ہوتی ہے۔ اس کا سبب ہاپ بورڈیکچر ۵:۵:۵ یا ڈائی ٹھین ۲۵:۲۵:۵ کھسپ کلوفنی ہجھلکر کے استعمال سے کیا جاسکتا ہے۔

(ii) لیٹ بلات (LATE BLIGHT)۔ اس بیماری کا حملہ صرف پہاڑی علاوہ ہوتا ہے۔ کیوں کہ دنگ اور مٹطب آپ دنہوا اس بیماری کے لئے بیٹ سازگار ہے۔ اس بیماری پر بھی بورڈیکچر اور ڈائی ٹھین ۲۵:۵ کے استعمال سے قابو پہلیا جاسکتا ہے۔

(iii) فیوزری یا ول (FUSARIUM WILT)۔ یہ بیماری بھی بھی چھوٹی کی وجہ سے ہوتی ہے جو کی زمین میں موجود ہوتی ہے۔ پہاڑی علاوہ میں اس بیماری کا حملہ شدت سے ہوتا ہے۔ یعنی کوئی ایسٹ آپر کافان وغیرہ کی آپ دہوا اس کے لئے زیادہ سازگار ہے۔ فسلوں کے مناسب ہیجھر سے اس بیماری پر بچو پہلیا جاسکتا ہے۔

(iv) جانشی مرجحا (BACTERIAL WILT)۔ جانشی مرجحا اس کا ایک بھی مضر بیماریاں ہیں کاہر میں ایس کے لئے بیکھریں میں ایس کے لئے بیکھریں کی جا سکتی ہے۔ جانشی مرجحا کا مناسب ہیجھر کرکیں۔

(v) وائرس (VIRUS)۔ آلو کی فصل پر غاص طور پر میدانوں میں وائرس کی بیماریاں جنم میں لیف روں اور روزیکی خاص طور پر قابل ذکر ہیں جملہ کر کی ہے جس کی وجہ سے آلو کی بیدا اور بذریعہ ہر سال کم ہوتی چلی جاتی ہے۔ خاص طور پر بچ کی تھیت روکنی گی اور بائیکی روپ اور اخبط ہو جاتی ہے۔ اور بچ کے طور پر ترقی دادہ اقسام سے خاطر بیہد اور حاصل نہیں کی جا سکتی یہ بیماری غیر صحیت مندرجہ میں پہلے یہ سے موجود ہوتی ہے۔ مزید برآں جلدی اس کے پھیلانے میں مدد و معاون ثابت ہوتا ہے لہذا اس کے تدارک کے لئے صحیت مندرجہ استعمال کریں اور تیلہ کو تلف کریں۔ اس کے تدارک کیلئے سالوں پہلے کیس یا ڈائیز انان بخواب ۱۰۔۸ کلو فنی ہجھلکر استعمال کریں۔ پہاڑی علاوہ میں چھ کے لئے چار کیا جاتا ہے کہ بلندی پر تجذیب بالکل نہیں ہوتا اور دیگر بیماریوں کے پھیلنے کا بھی احتمال کم ہوتا ہے۔ میدانوں میں موسم خزان میں تجدید بیسٹ کم ہوتا ہے اسے پنچاب میں خزان کے موسم میں چھ کی افزائش کی جاتی ہے۔



آلکی کاشت اور گھنہداشت

شرح تجیئی:

تجیئی صحت مند اور جیماری ہونا چاہیے اور اس کی طبیٰ حالت بھی بہتر ہوئی چاہیے۔ تجیے کے اندر اگر دارس اور دلگر بیماریاں موجود ہوں تو یہ اوار میں بہت کمی واقع ہو جاتی ہے۔ اس لئے تجیے بہتر قابل اعتماد رائی سے حاصل کرنے چاہیے۔ تجیے کے جرزاں کو میں کم از کم دو ٹین آنکھوں کا ہونا ضروری ہے۔ ایک بھلکل میں پوچھوں کی مناسب اعتماد سے بھلکل ہو رہا ہے۔ پوچھوں کی تعداد احتمالی تجیے کے بھلکل کے حساب سے حاصل کی جاسکتی ہے۔

طریقہ کاشت:

تجیے مناسب دلگر میں کاشت کریں گلی زمین میں تجیے کے گھنے کا احتال ہوتا ہے۔ اگر کھنکتے ہو تو رینگی رنگی طرح متاثر ہو گی۔ قیاروں کا مناسب فاصلہ ۵۔۷ میٹر اور پوچھوں کا درمیانی فاصلہ ۴ میٹر سے ہے مونہ خزان کی فعل کے لئے تجیے ۱۲۔۱۳ میٹر کی طرف اور موسم بہار کی فعل کے لئے ۶۔۸ میٹر کی طرف اگر انکا چاہیے۔ پوچھوں کاشت کے بعد تجیے کو میٹی سے ڈھانپ ہو جائے۔ وہ آمد کردہ تجیے کی افزائش تصور ہو تو موسم بہار میں اس کو دو تین گلزوں میں کاٹ کر کاہیں گے اور باہت کا خیال رہے کہ بھلکل میں کم از کم دو آنکھیں ضرور ہوں۔ موسم خزان میں سالم تجیے کاشت کریں۔

قدمتی شدہ اور صحت مند تجیے کو بہتر ترجیح دیں۔ بازار کی تجیے میں بیماری ہوتا ہے اور یہ اور کم دعا ہے۔

کھاؤ کا استعمال:

جیسا کہ پہلے بیان کیا چاکہ ہے کہ گلی کھاد کے ۳۰۔۳۰ گلزوں کے زمین کی حیاری کے وقت دلے چاہیے۔ مزید بہتر پہاڑ اور حاصل کرنے کے لئے ۱۰۰۔۱۰۰ گلزوں فاصلہ ۲۰۔۲۰ کلو یا ۲۰۔۲۰ گلزوں کی مکملی بھلکل ناممکن ہے جن کا شے قتل کیتیں میں ملا دیتی چاہیے۔ تاکہ جن کی باقی اونچی مقدار (۲۰۔۵۰ گلزوں) کے بعد فعل کی ضرورت کے مطابق ہیں۔

گودی اور جڑی بیٹھوں کی تلفی:

خود و بڑی بیٹھوں کو کشف کرنا یہ ضروری ہے۔ زہریٰ دیا جیوں کے ذریعے خود و پوچھوں کا صفائی کیا جاسکتا ہے۔ مٹوڑ اور مناسب دلگر کا استعمال کے لئے گلکر راعت کے عمل سے مشورہ کر لینا چاہیے۔ اس کے علاوہ بیمار اور تاکارو پوچھوں کو بھی اٹھا کر پھینک۔ پوچھوں پر میٹی کی چڑھانا چاہیے تاکہ زیر زمین آلوؤں کی بہتر نشوونما ہو سکے۔

آپاٹشی:

روینگی بھلکل ہونے کے بعد پہلا پانی دیا چاہیے اس کے بعد فعل کو سات سے دس دن کے وقفے سے پانی دیا چاہیے۔ آپاٹشی اس طرح کی جائے کہ دینیں پانی میں دو بیس دن کم ورشہ زیر زمین آلوؤں کی چلد مناسب طور پر پک جائے۔

آلو کی کاشت اور نگهداری

اقسام کا انتخاب:-

آلوؤں کی اقسام کے دو گروپ ہیں۔ یعنی ترخ اقسام اور سفید اقسام، پنجاب اور صوبہ سرحد میں ترخ جلد والی اقسام پسندی جاتی ہیں اور زیادہ تر سیکی اقسام کا شکست کی جاتی ہے۔ ترخ اقسام میں راجا انش، ذیع ازری اور کارڈی نال مشہور ہیں۔ اور سفید اقسام میں سے بیٹھوں۔ ملکا۔ وجا وغیرہ مشہور ہیں۔ بلوچستان اور سندھ میں سفید آلو زیادہ پسند کے جاتے ہیں۔ برآمدات کے لئے ترخ اقسام کی زیادہ مانگ ہے۔

کھیت کی تیاری:-

زمین کی طبیٰ اور کیمیا کی حالت بہتر بنانے کے لئے گلہرے نامیابی اور ستعال یہست ضروری ہے۔ کھیت میں پہاڑی خوب گرا چالنا چاہیے۔ مل، وقت چلا کیس جب کھیت ورثتیں ہو۔ خلک کھیت میں ہل چلانے سے زمین کی طبیٰ حالت خوب ہونے کا خدش ہے۔ کم از کم ۳۰۔۳۰ گلزوں کے درہانی کھاد فی بھلکل کے حساب سے ہل چلانے و وقت ۳ اتنے چاہیے۔ سہراخادی صورت میں کھیت کو فوراً پانی دیا چاہیے تاکہ نامیابی مادہ گلک سرکار استھان اچانس کے مقابلے میں یہ فعل تمیں چار گناہ زیادہ پیدا اور دیتی ہے۔ مختلف موقوکی حالت کے بدوات سال میں اس کی تمن فصلیں حاصل کی جاتی ہیں میدانی علاقوں میں موسم بہار اور موسم خزان کی فصلیں اور پیازی علاقوں میں موسم گرم اکی فصل پاکستان کی آب و ہوا آلو کی کاشت کیلئے بہت سازگار ہے آلو کا شہنشہ بولند غرے دے کر صرف ہم غدائی صورت حال کو بہتر بنائے ہیں بلکہ سلیٹ پر کیش زر مبادلہ بھی کیا جاسکتا ہے۔ علاوہ ازیں آلو پر مختلف النوع استھانات کی وجہ سے بھی دینا کی مقول فعل ہے آلو ہارے ایک اہم غدائی فعل ہے۔ اس کی زیادہ سے زیادہ بیدا اور حاصل کرنے کے لئے جن بندی ایکات کو بھوپل نظر رکھنا چاہیے۔ وہ مندرجہ ذیل ہے۔

آب و ہوا:-

آلو کے پوچھرے خلک آب و ہوا پسند ہے۔ گلپال آلو کی فعل کے لئے یہ مفتر ہے۔ زیادہ گری بھی پوچھرے کی نفعنا اور زیر زمین آلوؤں کی بڑھتی تکمیل کے لئے موزوں ہیں۔ جن علاقوں میں پالا خلافت سے پڑتا ہے۔ وہ موسم خزان کی فعل حاصل کرنے کے لئے موزوں ہیں۔ سوچ کی روشنی بھی زیادہ سے زیادہ پیدا اور حاصل کرنے کے لئے یہ ضروری ہے۔ مشاہدہ میں آیا ہے کہ عام طور پر جھوٹے دن اور لی راتیں آلوؤں کے بندے اور بڑھنے کے لئے یہ موزوں ہیں۔

زمین:-

آلوؤں تور چرم کی زمین میں کاشت کے جاسکتے ہیں بلکہ تیلی بھر زمین جس میں پانی کے نکاس کا بہتر انتظام ہوا وہ نامیابی مادہ کافی مقدار میں موجود ہو اچھی تکمیل جاتی ہے۔ انتظامی زدہ اور شورے والی زمین آلو کی کاشت کے لائقی موزوں ہیں۔ اگر پانی کے نکاس کا بہتر انتظام ہو تو ریا ڈاک کے دامنوں میں بھی آلو کی کاشت کا میاب طور پر کی جاسکتی ہے۔ قدرتے ہیز ایلی زمین میں آلو کا بہتر طور پر شومنپا ہاتا ہے۔

1

آلو کی کاشت اور نگهداری



وقت کاشت:-

موئی تھیم اور سلیمان کا شمندر سے اونچائی کے امتحار سے یہیں قیاس اسال پاکستان کے کسی نہ کسی نقطے میں آلو کی فعل آگئی رہتی ہے۔ بھلکل کاشت کی نوعیت کے لحاظ سے مدرجہ ذیل تین اہم موسم ہیں۔

- ۱۔ موسم خزان کی فعل۔ ستمبر تا مطہر اکتوبر میں کاشت کی جاتی ہے۔ اور ڈیسمبری میں اس کا بہتر انتظام ہوا وہ برداشت کی جاتی ہے۔ صوبہ سندھ میں جونکو ہر یہے سردی شروع ہوتی ہے۔ اس لئے یہ فعل وسط نومبر میں کاشت کی جاتی ہے۔ اور فروری مارچ میں برداشت کی جاتی ہے۔
- ۲۔ موسم بہار کی فعل۔ جونی فروری میں کاشت کی جاتی ہے اور اپریل یا میں برداشت کی جاتی ہے۔
- ۳۔ موسم گرم کی فعل۔ یہ فعل پہاڑی علاقوں میں سلیمان کے اونچائی کے مطابق مارچ سے میں کاشت کی جاتی ہے اور ستمبر، اکتوبر میں برداشت کی جاتی ہے۔

2

آلو کی کاشت اور نگهداری